(۵) اکابـــــر علمائے دیو بنـــــد

تصنیف : مولانا محمد زکریا

صفحات : ۱۲۰

قیمت : ۵ روپئے

کتاب کے عنوان سے دھوکا ھوتا ہے کہ اس میں اکابر علمائے دیوبند کا تعارف و تذکرہ ھوگا ، ان کی نسبت کچھ سوانحی قسم کی معلومات ھوں گی ۔ یا تاثراتی قسم کے بیانات ھوں گے یا مشاھدات کا ذکر ھوگا ۔ اس خیال اور توقع کے ساتھ جب آدمی کتاب کو پڑھنا شروع کرتا ہے تو پہلے تو ایک الجھن سی ھوتی ہے مگر جلد ھی یہ عقدہ کھلتا ہے کہ درحقیقت اس میں علمائے دیوبند کی نسبت اس اعتراض کا جواب دیا گیا ہے کہ کیا وجہ ہے کہ وھی باتیں دوسرے کہیں یا کریں تو ان پر کفر کا فتوی لگ جاتا ہے مگر علماء دیوبند کہیں اور کریں تو ان کے متوسلین اور ارادت مند تاویل کرکے ان کا دفاع کرتے ھیں ۔ مولانا محمد زکریا نے اتباع سنت ، نماز ، زکوۃ ، روزہ ، حج اور تقوی کے ذیلی عنوانات کے تحت بزرگان دیوبند کے واقعات و احوال بیان کرکے اپنے مدعا کو واضح کرنے کی سعی کی ہے۔اس بحث و نظر کا آغاز مولانا نے اپنے والد کے اس قصے سے کیا ہے کہ ایک دن وہ کنوئیں پر غسل کر رہے تھے، دو تین طالب ڈول پر ڈول ان کے اوپر ڈالے جا رہے تھے پاس ھی کھڑے ھوئے ایک صاحب معترض ھوئے کہ یہ اسراف ہے ۔ والد صاحب نے جواب دیا کہ تمہارے لیے اسراف ہے میرے لیے نہیں ۔ انھوں نے کہا یہ کیا بات ھوئی ۔ والد صاحب نے کہا تو جاھل اور میں مولوی الخ۔یہ سوال و جواب اگر مزاحاً نہیں تھا ، مولانا زکریا نے اسے سنجیدہ گفتگو کےطــــور پــــرھی نقل کیا ہے ، تو اس سے قاری کی تشفی نہیں ھوتی ۔ کم از کم اس واقعے کی ایسی تاویل پیش نہیں کی جا سکتی جو آدمی کو قائل کر دے۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/